سوال

سائلہ عورت کہتی ہے کہ : کیا میرا والد کی اجازت کے بغیر مسجد یا کسی گھر میں دعوتی پروگرام میں شریک کرنے کے لیے جانا جائز ہے ، کیونکہ اگر والد کو علم ہوجائے تو وہ مجھے روک دیں گے ، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ایمان کپڑے کی طرح پرانے ہوجاتا ہے ، اور میں چاہتی ہوں کہ اپنے ایمان کی تجدید کرتی رہوں ، اس لیے کہ میں ایسے معاشرے میں رہتی ہوں جہاں ہر طرف برائی ہی برائی ہے ، تو کیا میرا خفیہ طور پر جانا جائز ہے کہ نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

عورت شادی سے قبل اپنے والد کی رکھوالی اور حفاظت میں ہوتی ہے ، اس لیے اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے والد کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر قدم رکھے ، چاہے وہ مسجد جانا چاہے یا پھر کسی اور کام کے لیے اس پر والد کی اطاعت واجب ہے لیکن معصیت میں والد کی بھی اطاعت نہیں ۔

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ ریڈیو قرآن کریم سے استفادہ کریں ، اس لیے کہ اس میں بہت سی راہنمائی ملتی ہے ، اور اس میں نور علی الدرب جیسا سوال و جواب کا پروگرام بھی ہے جس میں بہت سے بڑے بڑے علماء کرام سوال کرنے والوں کے جواب دیتے ہیں ۔

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق عطا فرمائے ، اور دین اسلامی کی فقہ اور سمجھ عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔ .

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (101/12) ۔

2993